تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

April 23, 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'سوشیولیگل کنٹیور آف ایجنگ اینڈ جیرونٹولوجی: ایشوز اینڈ چیلنجز' کے موضوع پر قومی کانفرنس کا انعقاد

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ قانون میں سوشیولیگل کنٹیور آف ایجنگ اینڈ جیرونٹولوجی: ایشوز اینڈ چیلنجز' کے موضوع پر مورخہ بیس اور اکیس اپریل دو ہزار چوبیس کو ایک دو روزہ قومی کانفرنس کا کامیاب انعقاد کیا گیا ہے۔ یہ کانفرنس ہائبرڈ موڈ میں تھا۔ پہلے دن یعنی بیس اپریل کی کاروائی فیکلٹی آف لا میں ہوئی اور دوسرے دن یعنی اکیس اپریل دو ہزار چوبیس کو قومی کانفرنس کی کاروائی پورے طور پر ڈیجیٹل موڈ میں ہوئی۔

پروفیسر اقبال حسین، کارگزار شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کی صدارت کی جب کہ آر ایم این ایل یو، لکھنؤ کے وائس چانسلر پروفیسر اے۔ پی۔ سنگھ جو کہ اس پروگرام کے مہمان خصوصی تھے ان کے ساتھ اس پروگرام میں ان کے ساتھ موجود تھے۔ پروفیسر اے۔ ایم۔ خان صدر ایسوسی ایشن آف جیرونٹولوجی، پروگرام کے کلیدی خطبہ پیش کرنے والے مقرر تھے اور پروگرام کی کنوینر پروفیسر کہکشاں وائی دانیال، ڈین، فیکلٹی آف لا، جامعہ ملیہ اسلامیہ تھیں۔

صدارتی خطبے میں پروفیسر اقبال حسین نے بزرگوں کے لیے باعزت اور خودمختار زندگی کی وکالت کی اور عمر دراز لوگوں کی مشکلات کو حل کرنے کے لیے سرگرم سماجی و قانونی مداخلت کی ضرورت کے متعلق زور دے کر کہا۔کلیدی خطبہ پیش کرنے والے مقرر پروفیسر اے۔ ایم۔ خان نے بڑھتی عمر کو ایک قدرتی اور فطری تقاضا بتایا۔

افتتاحی پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر اے۔ پی۔ سنگھ نے سماجی و قانونی نقطہ نظر سے بڑھتی عمر اور جیرونٹولوجی کی بیماری سے متعلق معلومات اور تفصیلات فراہم کر کے سامعین کو حیرت میں ڈال دیا۔ افتتاحی پروگرام کو منطقی انجام پر پہنچاتے ہوئے پروفیسر غلام یزدانی، فیکلٹی رکن، شعبہ قانون جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اظہار تشکر کی رسم کی ادا کی۔

دن کے دوسرے حصے میں اسی مرکزی خیال پر پینل مباحثہ ہوا جب کہ ظہرانے کے بعد کی مقالات کی پیش کش کا تکنیکی سیشن ایک ساتھ دو حصوں میں منقسم تھا۔ مباحثے کے پینل میں پروفیسر مالا کپور شنکرداس، سابق پروفیسر، ڈی یو، پروفیسر

(ڈاکٹر) اشیما نہرا طبی نفسیات ڈویژن ،اے آئی آئی ایم ایس، پروفیسر منجولا بترا، سینئر پروفیسر آف لا، دی نارتھ کیپ یونیورسٹی، گروگرام اور سابق ڈین فیکلٹی آف لا جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ڈاکٹر انوپم دتا، ڈائریکٹر، ریسرچ اینڈ ایڈووکیسی، ہیلپ ایج انڈیا شامل تھے۔مباحثے کی نظامت کی شعبہ قانون م، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پروفیسر نزہت پروین خان نے کی۔

تکنیکی سیشن میں طلبا اور اسکالرز کے مقالات تھے جو سماجی و قانونی نقطہ نظر سے متعلقہ موضوع کے تئیں کافی جذباتیت کا اظہار کررہے تھے۔مقالہ خوانی ایک ساتھ دو مقامات پر ہوئی جس میں ممتاز ماہرین اور علمی ہستیوں نے صدارت اور مشترکہ صدارت کے فرائض انجام دیے۔

قومی کانفرنس کے دوسرے دن یعنی اکیس اپریل کو چشم کشا پینل مباحثہ ہوا جس میں مختلف شعبہ جات کے ماہرین موجود تھے۔پینل میں عزت مآب صدر جناب محمد مشتاق کیرالا ہائی کورٹ، ڈاکٹر زبیر سلیم، گوری ہیلتھی ہرٹ پروجیکٹ، جموں کشمیر اور پروفیسر منیشا ترپاٹھی پانڈے، شعبہ سماجیات جامعہ ملیہ اسلامیہ جیسی اہم شخصیات شامل تھیں۔جامعہ ملیہ اسلامیہ کے فیکلٹی آف لا کے ڈاکٹر سہرادپتا سرکار ایسوسی ایٹ پروفیسر نے خوش اسلوبی سے نظامت کے فرائض انجام دیے۔

دوسرا دن بھی بڑھتی عمر اور جیرنٹولوجی کے مختلف ابعاد و جہات کو جاننے اور سمجھنے کی نظر رہا۔اس میں متعدد بہترین تحقیقی مقالات پیش کیے گئے جن میں متعلقہ مسائل کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔اس قومی کانفرنس میں تقریباً سات اجلاس میں پچپن مقالات پیش کیے گئے۔

مشترکہ طور پر سیکھنے کا دو دن کا تجربہ اکیس اپریل کو اختتامی اجلاس کے ساتھ پورا ہوا جس میں (ڈاکٹر) منوج کمار سنہا وائس چانسلر، دھرم شالا نیشنل لا یونیورسٹی، جبل وپر، پروفیسر (ڈاکٹر) کہکشاں وائی دانیال، کنوینر۔ڈین فیکلٹی آف لا جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر (ڈاکٹر) محمد اسد ملک، فیکلٹی آف لا، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ڈاکٹر مومن نور جہاں شمیم احمد، فیکلٹی آف لا جامعہ ملیہ اسلامیہ موجود تھے۔اس کے علاوہ فیکلٹی آف لا کے ڈین نے اختتامی اجلاس کے دوران دو روزہ قومی کانفرنس کی رپورٹ پیش کی۔

اخیر میں پروفیسر اسد ملک نے تمام مہمانوں، ماہرین، منتظمہ کمیٹی کے اراکین، مقالہ نگاروں اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی